السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض ادارے اخبارات میں اعلان کر کے مسلمان نوجواں کو یہ دعوت دیتے ہیں کہ وہ موسم گرما کی تعطیلات مغربی ممالک میں گزاریں تاکہ وہ اس طرح انگریزی زبان بھی اچھی طرح سیکھ سکیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب دینے کے لئے ہم اس موضوع سے متعلق فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز حفظ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ذیل میں نقل کرتے ہیں :

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ نبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ وا تباعہ الی یوم الدین اما بعد

اللہ تعالیٰ نے اس امت کو بے پایاں نعمتوں سے نوازا بے شمار منفرد خصوصیات سے سر فراز فرمایا اوراسے بہترین امت بنا دیا ہے جسے لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا (میدان میں لایا گیا) ہے جو نیکی کا حکم دیتی برائی سے منع کرتی اور اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی پر ایمان رکھتی ہے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ان نعمتوں میں سے عظیم ترین نعمت اسلام ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کے لئے شریعت اور دستور حیات کے طور پر پسند فرمایا اوراس کے ساتھ اس نے اپنے بندوں پر اپنی نعمتوں کا اتمام اوراپنے دین کی تکمیل فرما دی ہے ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۳ ... سورة المائدة

"آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ۔"لیکن اس نعمت کبریٰ کی وجہ سے دشمنان اسلام مسلمانوں سے حسد کرنے لگے ان کے دل کینے اور غصے سے بھر گئے ۔ اوراس دین اوراس دین والوں سے عداوت و دشمنی کرنے لگے اور یہ خواہش کرنے لگے اے کاش ؛وہ مسلمانوں کواس نعمت سے محروم کر دیں جیسا کہ ان کے دلوں میں آنے والے خیالات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ :

وَدّوا لَو تَكفُرونَ كَما كَفَروا فَتَكونونَ سَواءً فَلا تَتَّخِذوا مِنهُم أَولِياءَ حَتّىٰ يُهاجِروا فى سَبيلِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوا فَخُذوهُم وَاقتُلوهُم حَيثُ وَجَدتُموهُم وَلا تَتَّخِذوا مِنهُم وَلِيًّا وَلا نَصيرًا ۸۹ ... سورة النساء

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ ۔ "اور فرمایا :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا بِطانَةً مِن دونِكُم لا يَألونَكُم خَبالًا وَدّوا ما عَنِتُّم قَد بَدَتِ البَغضاءُ مِن أَفوٰهِهِم وَما تُخفى صُدورُهُم أَكبَرُ قَد بَيَّنّا لَكُمُ الءايـٰتِ إِن كُنتُم تَعقِلونَ ۱۱۸ ... سورة آل عمران

"مومنو!اپنے (اہل ایمان کے) علاوہ کسی (غیر مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا ۔ یہ لوگ تمہاری بربادی (اور فتنہ گر کرنے) میں کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں ۔ اور فرمایا

إِن يَثقَفوكُم يَكونوا لَكُم أَعداءً وَيَبسُطوا إِلَيكُم أَيدِيَهُم وَأَلسِنَتَهُم بِالسّوءِ وَوَدّوا لَو تَكفُرونَ ۲ ... سورة الممتحنة

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذار سانی کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں (بھی) اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ۔ "اور فرمایا :

وَلا يَزالونَ يُقـٰتِلونَكُم حَتّىٰ يَرُدّوكُم عَن دينِكُم إِنِ استَطـٰعوا ۲۱۷ ... سورة البقرة

"اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر وہ طاقت رکھیں تو تمہارے دین سے پھیر دیں ۔ایسی بہت سی آیات ہیں جنسے معلوم ہوتا ہے کہ کافر مسلمانوں سے عداوت رکھتے ہیں اوراپنے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے میں کوئی وقیقہ فرد گذاشت نہیں کرتے اوراس کے لئے وہ مخفی اور ظاہر ہر قسم کے اسباب ووسائل اختیار کرتے ہیں انہی وسائل میں سے یہ بھی ہے جو مختلف یورپین ادارے اخبارات میں اعلانات کے ذریعہ مسلمان نوجوانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ موسم گرم کی تعطیلات یورپ اورامریکہ کے مختلف علاقوں میں گزاریں تاکہ وہ اس طرح انگریزی زبان میں اچھی طرح مہارت حاصل کرلیں اور پھر اس طرح وہ انے والے لوگوں کے تمام اوقات کا باقدہ ایک پروگرام مرتب کرلیتے ہیں ۔ یہ پروگرام کچھ اس طرح کے نکات پر مشتمل ہوتا ہے :

(1)کسی انگریز کافر خاندان میں طالب علم کے قیام کا بندوبست حالانکہ اس میں بہت سے قابل اعتراض پہلو ہیں ۔

(2)جس شہر میں قیام ہو وہاں موسیقی ڈرامہ اور تھیٹر وغیرہ کی محفلوں میں شرکت اور رقص میں ایک دوسرے سے مقابلہ بازی

(3)ڈانس اور رقص کی محفلوں میں شرکت

(4)انگریز لڑکیوں کے ساتھ ڈسکو ڈانس کی محفلوں میں شرکت

(5)ایک انگریزی شہر میں لہو ولعب کے پروگرام کی فہرست جاری کی گئی تو اس میں حسب ذیل تفریحی انتظامات تھے (شبینہ محفلیں ڈسکو ڈانس کلاسیکل موسیقی ماڈرن موسیقی سینما ہال اور ڈرامہ ہال کے پروگرام روایتی انگلش انگریزی اداروں کے مسلمان نوجوانوں کو اس طرح کے پروگرام میں شرکت کی دعوت دینے سے جو اغراض و مقاصد ہیں وہ بہت خطرناک ہیں اور ان میں سے چند حسب ذیل ہیں :

(1)اس سے مسلمانوں نوجوانوں کو جادہ مستقیم سے ہٹا کر گمراہ کرنا مقصود ہے

(2) ۔ نوجوانوں کو اخلاق کو خراب کرنا اور اسباب ووسائل مہیا کر کے انہیں اخلاقی بے راہ روی اور انار کی میں بتلا کرنا ہے

(3)مسلمانوں کے عقیدے میں تشکیک پیدا کرنا ہے ۔

(4)مسلمان نوجوانوں کو مغربی تہذیب پر فریفتہ کرنا اور اس کا دلدادہ بنانا ہے ۔

(5)اسے مغرب کے بدترین اخلاق وعادات کا عادی بنانا ہے

(6)دین اور دینی آداب واحکام سے دور ہٹانا ہے

(7)مسلمان نوجوانوں کی اس انداز سے تربیت کرنا کہ ان پروگراموں سے فارغ ہو کر جب وہ اپنے ملکوں کو جائیں تو مغرب اس کے افکار ونظریات اور اس کے طرز بود وباش کے مبلغ اور داعی بن کر جائیں ۔ یہ اور اس طرح کے اور بہت سے اغراض ومقاصد ان دشمنان اسلام کے پیش نظر ہوتے ہیں جن کے حصول کے لئے یہ اپنے تمام وسائل اور بے شمار ظاہری مخفی اسالیب وذرائع اختیار کرتے ہیں مسلمان ملکوں کے نوجوانوں کو اپنے دام فریب میں پھنسانے کے لئے یہ لوگ اپنے ان دعوتی اداروں کے عربی نام بھی رکھ لیتے ہیں تاکہ بڑی عیاری اور ہوشیاری چالاکی کے ساتھ مسلمان نوجوانوں کو گمراہ کر سکیں اس لئے میں اپنے اس ملک کے مسلمان بھائیوں کو خصوصا اور دیگر تمام علماء اسلام کے مسلمان بھائیوں کو عموما تلقین کرتا ہوں کہ وہ ان اداروں کے دام فریب میں نہ پھنسیں ان سے حد درجہ محتاط رہیں ان کی کسی دعوت کو قبول نہ کریں کیونکہ ان کے سارے پروگرام ایک میٹھا زہر ہیں یہ دشمنان اسلام کی وسیسہ کاریاں ہیں جن مقصود یہ ہے کہ مسلمانوں کو فتنوں میں بتلا کر کے ان کے دین عقیدہ میں تشکیک پیدا کر کے انہیں بے دین بنا دیا جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مقدس میں ان کے بارے میں یہ فرمایا ہے :

وَلَن تَرضىٰ عَنكَ اليَهودُ وَلَا النَّصـٰرىٰ حَتّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُم 120 ... سورة البقرة

"اور آپ سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ آپ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لیں ۔ "میں امور طالبہ کے منتظمین کو بھی بطور خاص یہ نصیحت کروں گا کہ وہ اپنے بچوں کی حفاظت کریں اور ان اس قسم کے بیرونی سفر کی قطعا اجازت نہ دیں کیونکہ اس میں ان کے دین اخلاق اور ملک کی خرابی کے کئی پہلو ہیں جیسا کہ ہم نے قبل ازیں بیان کیا ہے یہ حضرات بچوں کی راہنمائی کریں کہ وہ اپنے ہی شہروں کے تفریحی مقامات پر جو کہ بحمد اللہ بہت ہیں موسم گرما کی تعطیلات بسر کرنے کا پروگرام بنائیں اس سے مطلوب ومقصود بھی حاصل ہو جائے گا اور ہمارے نوجوان ان خطرات مشکلات صعوبات اور برے نتائج واثرات سے بھی محفوظ رہیں گے جو اجنبی ممالک میں جانے سے پیش آتے ہیں اللہ عزوجل سے دعاء ہے کہ وہ ہمارے ملک دیگر تمام اسلامی ممالک اور ہمارے تمام نوجوانوں کو ہر بری اور ناپسندیدہ بات سے۔ بچائے دشمنوں کے مکروفریب سے انہیں محفوظ رکھے ان کے مکروفریب کو ناکام ونامراد بنائے اللہ تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو بھی توفیق بخشے کہ وہ اس قسم کے جھوٹے پروپیگنڈے اور خطرناک اعلانات پر پابندی لگائیں نیز انہیں توفیق بخشے کہ وہ انسانوں اپنے علاقوں اور شہروں کی بہتری کے کام کر سکیں اللہ تعالیٰ ہی کارساز وقادر ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38